تبصرے

عبدالرحمٰن الکواکبی: از ڈاکٹر محمود الحق ریڈر شعبۂ اسلامیات علی گڈھ مسلم یونیورسٹی۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۲۶۴ صفحات، کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد درج نہیں شائع کردہ ادارہ علوم اسلامیہ مسلم یونیورسٹی، علی گڈھ۔

انیسویں صدی کے نصف آخر میں ترکوں کے خلاف عرب قومیت کی جو تحریک شام میں اولاً اور ترکی کے مقبوضہ دیگر عرب علاقوں میں ثانیاً پیدا ہوئی شیخ عبدالرحمٰن الکواکبی اُس کے زعماء بلکہ اس تحریک کے بانیوں میں سے تھے۔ عرب قومیت کے متعلق ان کا نظریہ تھا کہ اسلام اور عرب دونوں ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں، اسلام اگر سرفراز و سربلند ہوگا تو عرب بھی ترقی پذیر ہوں گے اور عرب ذلیل وخوار ہوں گے تو اسلام بھی رسوا ہوگا۔ اور چوں کہ ترکوں کی مستبدانہ حکومت میں عرب پسماندہ ہیں اس لئے اسلام بھی تنزل پذیر ہے اس نظریہ کے ماتحت الکواکبی اور ان کے رفقا نے عرب قومیت کی تحریک شروع کی جس کا براہِ راست نشانہ سلطان عبدالحمید کی حکومت تھی۔ اس سلسلہ میں اُنھوں نے متعدد رسالے نکالے اور اُن میں پُرزور مضامین لکھ کر ایک طرف حکومت پر سخت تنقید کی اور دوسری جانب عربوں میں عرب قومیت کا جذبہ پیدا کیا، اس جرم کی پاداش میں وہ متعدد بار گرفتار ہوتے، مقدمات چلے، قید و بند اور جلاوطنی کی سزاؤں سے دوچار ہوتے، اور آخر وفات (۱۹۰۲ء)